سوال

(142)چچی سے زنا کی صورت میں اس کی بیٹی سے نکاح

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی بھتیجا اپنی چچی کے ساتھ زنا کر لے۔ اور دونوں اس سے توبہ بھی کرچکے ہوں۔ گھر والے لڑکی (چچی کی لڑکی) کی شادی اس لڑکے (بھتیجے) سے کرنا چاہ رہے ہیں۔ چچی اور بھتیجے کے درمیان اب کوئی ناجائز تعلق نہیں ہے۔ کیا اس طرح کی شادی جائز ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں یہ شادی ہو سکتی ہے۔ کیونکہ اصول یہی ہے کہ کسی حرام کام کے ارتکاب سے کوئی حلال کام حرام نہیں ہوتا ہے۔

نبی کریم نے فرمایا:

«لایحرم الحرام الحلال» (ابن ماجہ: 2015)

حرام کام کسی حلال کو حرام نہیں کرتا ہے۔

لیکن یاد رہے کہ زنا ایک قبیح ترین گناہ ہے، جس کا مرتکب اگر شادی شدہ ہو تو اس کی سزا رجم (پتھر مار مار کر قتل کرنا) ہے، اور اگر غیر شادی شدہ ہو تو سو کوڑے ہے۔ خصوصا محارم کے ساتھ اس کی قباحت اور زیادہ شدید ہو جاتی ہے۔ ایسے شخص کو فورا اللہ تعالی سے توبہ کرنی چاہئے اور اپنے اس گناہ کی معافی مانگنی چاہئے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی